محترم شاعر کے بعض اشعار ایسے ہیں جنہیں اس مجموعہ سے نکال دینا چاہیے۔ مثال کے طور پر:-

- تم کو ہیں آ کے ملوں جام شہادت پی کر — تہ شمشیر رہوں یا میں تہ دار رہوں
- اے مرد مجاہد تو بڑھا چل تو بڑھا چل — یہ سیل رواں دیکھ نہ وہ کوہ گراں دیکھ
- پہنچائے وہ تیرے کارواں کو خاک منزل پہ — جو خود آوارہ ہو گم گشتہ راہ کارواں ہو کر
- اللہ کے ولیوں کی یہ پہچان ہے اے دوست — دیتے ہیں دعا سن کے وہ دشنام ہمیشہ
- ایک مسلم کا ذہن ہے عطردان اسلام کا۔
  اسلام کا عطردان کس قدر عجیب ترکیب ہے۔
- خود بخود ہو جائے گا روشن حساب زندگی۔
- تیرے ہر ایک کام سے ہے وہ خبیر باخبر — دن کی روشنی میں ہو یا وہ شب سیاہ میں
- اسی طرح اخیر وقت (ص۳۹۳) اردو میں مستعمل نہیں۔

جاگو اور جگاؤ مصنف: راز کاشمیری

ضخامت: ۸۰ صفحات سائز: ۲۷×۱۷ قیمت: پانچ روپے

پبلشر:- سدا بہار پبلیکیشنز گنپت روڈ۔ لاہور

"جاگو اور جگاؤ" طلبا کے لیے اسلامی، اصلاحی اور اخلاقی نظموں کا مجموعہ ہے۔ عبدالمنان راز کاشمیری ایم اے اس کے مصنف ہیں جو ایک معروف شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انہوں نے خاص طور پر بہت لکھا ہے۔

جاگو اور جگاؤ صوری اور معنوی لحاظ سے قابل قدر اور دلکش کتاب ہے۔ راز کاشمیری صاحب نے کتاب کے آغاز میں لکھا ہے کہ ان نظموں کے سلسلہ میں ان کے پیش نظر تین مقاصد ہیں:

۱۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں بچوں کی تعمیر سیرت۔

۲۔ طلبا میں نظریہ پاکستان کا شعور پیدا کرنا۔

۳۔ طلبا کو اچھے مسلمان شہری بنانا۔

اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ان مقاصد کو پیش کرنے میں پوری طرح کامیاب رہے ہیں۔ موضوعات اسلامی، اخلاقی اور قومی ہیں۔ جہاں تک زبان و بیان کا تعلق ہے سادہ، سلیس اور دلکش ہے۔

سدا بہار پبلیکیشنز نے "جاگو اور جگاؤ" نہایت اہتمام سے شائع کی ہے۔ پوری کتاب دو رنگی کتابت و طباعت سے مزین ہے۔ ہر صفحہ پہ تصاویر اور فطری مناظر ہیں۔ سرورق چار رنگا ہے اور بچوں کے مزاج اور نفسیات کے لحاظ سے نہایت خوبصورت اور پرکشش ہے۔ کاغذ سفید عمدہ، سرورق آرٹ پیپر پہ ہے۔

بچوں کے ادب میں خاص طور پر مغربی ادب میں اتنی خوبصورت کتاب اب تک شائع نہیں ہوتی۔ ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

WHITHER ASIA ایشیا کی منزل	مصنف: پروفیسر محمود بریلوی صاحب۔ صفحات: ۲۱۳ قیمت: ۲۲ روپے ۵۰ پیسے

ناشر: پروفیسر محمود بریلوی۔ پوسٹ آفس بکس ۵۲۹۴ ۔ کراچی ۲

پاکستان براعظم ایشیا میں واحد ایسی ریاست ہے جو ایک عقیدہ اور نظریہ کی بنا پر معرض وجود میں آئی ہے۔ لیکن جس خطۂ ارض میں یہ نظریاتی ریاست واقع ہے اس کی فضا نہ صرف اس کے موافق نہیں ہے بلکہ سخت مہلک بھی ہے۔ یہ ریاست چاروں طرف سے دوسرے نظریات کی حامل قوموں کی یلغار کی زد میں ہے۔ لہٰذا پاکستان کے تحفظ و بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس کے گرد و پیش میں وقتاً فوقتاً جو سیاسی اور تہذیبی تغیرات رونما ہوتے رہتے ہیں ان کا گہرا جائزہ لے کر عوام کو ان سے روشناس کرایا جائے۔

زیر تبصرہ کتاب اسی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ اس میں براعظم ایشیا کے مختلف ممالک میں ابھرنے والی تحریکوں کا ایک مختصر مگر فکرانگیز جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں ہر ملک کے بارے میں مفید معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ مثلاً رقبہ، آبادی، قدرتی وسائل اور مختلف ممالک کی تحریک ہائے آزادی کے محرکات اور عوامل کا تذکرہ ملتا ہے۔ ایک پاکستانی کے نقطۂ نظر سے کتاب کا وہ حصہ نہایت اہم ہے جس میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے حالات کا تذکرہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے تحریک پاکستان میں علماء کے کردار اور سقوطِ مشرقی پاکستان کے سیاسی عوامل پر روشنی پڑتی ہے۔ کتاب میں اشتراکی عناصر کی سرگرمیوں اور طریق کار اور بڑی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا تذکرہ بھی موجود ہے۔